گیارہویں دعا

انجام بخیر ہونے کی دعا

يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِيْنَ وَ يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِيْنَ وَ يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِيْعِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَاشْغَلْ قُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ عَنْ كُلِّ ذِكْرٍ وَاَلْسِنَتَنَا بِشُكْرِكَ عَنْ كُلِّ شُكْرٍ وَ جَوَارِحَنَا بِطَاعَتِكَ عَنْ كُلِّ طَاعَةٍ فَاِنْ قَدَّرْتَ لَنَا فَرَاغًا مِنْ شُغْلٍ فَاجْعَلْهُ فَرَاغَ سَلَامَةٍ لَا تُدْرِكُنَا فِيْهِ تَبِعَةٌ وَ لَا تَلْحَقُنَا فِيْهِ سَاْمَةٌ حَتّٰى يَنْصَرِفَ عَنَّا كُتَّابُ السَّيِّئَاتِ بِصَحِيْفَةٍ خَالِيَةً مِنْ ذِكْرِ سَيِّاٰتِنَا وَ يَتَوَلّٰى كُتَّابُ الْحَسَنَاتِ عَنَّا مَسْرُوْرِيْنَ بِمَا كَتَبُوْا مِنْ حَسَنَاتِنَا وَاِذَا انْقَضَتْ اَيَّامُ حَيٰوتِنَا وَتَصَرَّمَتْ مُدَدُ اَعْمَارِنَا وَاسْتَحْضَرَتْنَا دَعْوَتُكَ الَّتِىْ لَا بُدَّ مِنْهَا وَ مِنْ اِجَابَتِهَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاجْعَلْ خِتَامَ مَا تُحْصٰى عَلَيْنَا كَتَبَةُ اَعْمَالِنَا تَوْبَةً مَقْبُوْلَةً لَا تُوْقِفُنَا بَعْدَهَا عَلٰى ذَنْبٍ اِجْتَرَحْنَاهُ وَ لَا مَعْصِيَةً اِقْتَرَفْنَاهَا وَ لَا تَكْشِفْ عَنَّا سِتْرًا سَتَرْتَهُ عَلٰى رُؤُوْسِ الْاَشْهَادِ يَوْمَ تَبْلُوْا اَخْبَارَ عِبَادِكَ اِنَّكَ رَحِيْمٌ بِمَنْ دَعَاكَ وَ مُسْتَجِيْبٌ لِمَنْ نَادَاكَ.

ا۔ اے وہ ذات! جس کی یاد، یاد کرنے والوں کے لئے سرمایہ عزّت، اے وہ جس کا شکر، شکر گزاروں کے لئے وجہ کامرانی، اے وہ جس کی فرمانبرداری فرمانبرداروں کے لئے ذریعہ نجات ہے۔ رحمت نازل فرما محمد اوران کی آل پر اور ہمارے دلوں کو اپنی یاد میں اور ہماری زبانوں کو اپنے شکریہ میں اور ہمارے اعضاء کو اپنی فرمانبرداری میں مصروف رکھ کر ہر یاد، ہر شکریہ اور ہر فرمانبرداری سے بے نیاز کر دے اور اگر تو نے ہماری مصروفیتوں میں کوئی فراغت کا لمحہ رکھا ہے تو اسے سلامتی سے ہمکنار کر، اس طرح کہ نتیجہ میں کوئی گناہ دامن گیر نہ ہو اور نہ خستگی رونما ہو تاکہ بُرائیوں کو لکھنے والے فرشتے اس طرح پلٹیں کہ نامہ اعمال برائیوں کے ذکر سے خالی ہو اور نیکیوں کو لکھنے والے فرشتے ہماری نیکیوں کولکھ کر مسرور و شاداں واپس ہوں اور جب ہماری زندگی کے دن بیت جائیں اور سلسلۂ حیات قطع ہوجائے اور تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کا بلاوا آئے، جسے بہرحال آنا اور جس پر بہرصورت لبیک کہنا ہے تو محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمارے کاتبان اعمال ہمارے جن اعمال کا شمار کریں، ان میں آخری عمل مقبول توبہ کو قرار دے کہ اس کے بعد ہمارے گناہوں اور ہماری ان معصیتوں پر جن کے ہم مرتکب ہوئے ہیں سرزنش نہ کرے اور جب اپنے بندوں کے حالات جانچے تو اس پردہ کو جو تو نے ہمارے گناہوں پر ڈالا ہے سب کے رو برو چاک نہ کرے۔ بے شک جو تجھے بلائے تو اس پر مہربانی کرتا ہے اور جو تجھے پکارے تو اس کی سنتا ہے۔

urdudua.org